ماڈیول ۱٦

وضو کی اہمیت اور احکام

وضو کا اسلامی عبادات میں بنیادی مقام ہے اور اس کے بغیر کوئی بھی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں وضو کا حکم دیا اور اس کے فرائض کو واضح طور پر بیان فرمایا ہے۔ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 6 میں ارشاد ہوتا ہے: "اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہونے کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں کو، کہنیوں تک اپنے ہاتھوں کو، اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کر لو۔" اس آیت میں وضو کے تمام لازمی اعمال بیان کیے گئے ہیں اور وضو کی فرضیت اور اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

وضو کی لغوی اور اصطلاحی تعریف

لغوی معنی: عربی زبان میں وضو کا لفظ "وضاء" سے نکلا ہے، جس کا مطلب پاکیزگی، خوبصورتی اور تازگی ہے۔ یہ لفظ "حسن و جمال" اور "پاکیزگی" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، اور اس کا مقصد انسان کو ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ اور تازہ رکھنا ہے۔

اصطلاحی معنی: وضو کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ مخصوص اعضا کو مخصوص طریقے سے پاک کرنا تاکہ نماز یا دیگر عبادت کے لیے شریعت میں مطلوب پاکیزگی حاصل ہو۔ وضو سے مراد پانی کو چہرے، ہاتھ، پاؤں، اور سر پر مخصوص ترتیب سے استعمال کرنا ہے، تاکہ ایسی حالت زائل ہو جائے جس میں عبادت قبول نہیں ہوتی۔

وضو کی مشروعیت کے دلائل

وضو قرآن مجید، احادیثِ نبویہ اور اجماعِ امت سے ثابت ہے، جو اس کی اہمیت کو مزید اجاگر کرتے ہیں۔

دلیل: قرآن مجید کی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 6 میں اللہ تعالیٰ نے وضو کا حکم دیا ہے اور اس کے فرائض بیان کیے ہیں۔ اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وضو نماز سے پہلے ایک لازمی عمل ہے اور یہ عبادت کی قبولیت کی شرط ہے۔

دلیل: حدیث میں بھی وضو کی فرضیت کو بیان کیا گیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تم میں سے کسی کی نماز کو قبول نہیں کرتا جب تک کہ وہ وضو نہ کرلے" (صحیح بخاری: 6954، صحیح مسلم: 329)۔ اس حدیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بغیر وضو نماز قبول نہیں ہوتی، اور وضو کو اللہ تعالیٰ نے نماز کی قبولیت کے لیے شرط قرار دیا ہے۔

اجماعِ امت: امت کے علما نے وضو کی مشروعیت پر اجماع کیا ہے اور اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ امام ابن المنذر رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "الاجماع" میں یہ نقل کیا ہے کہ تمام علما کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وضو کے بغیر نماز درست نہیں ہوتی۔

وضو کی اہمیت اور فضیلت

وضو کو اسلام میں پاکیزگی اور طہارت کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور اس کی ادائیگی کے بے شمار فضائل ہیں۔

طہارت نصف ایمان ہے

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "الطهور شطر الايمان" یعنی "پاکیزگی نصف ایمان ہے" (صحیح مسلم: 223)۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وضو ایک بڑی عبادت ہے جو مسلمان کی پاکیزگی اور ایمانی قوت کو بڑھاتی ہے۔

وضو گناہوں کا کفارہ ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرنے کا مکمل طریقہ بیان کیا اور فرمایا: "جو شخص میرے طریقے کے مطابق وضو کرتا ہے، اللہ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے" (صحیح مسلم: 229)۔ اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ وضو سے پچھلے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے، بشرطیکہ وضو پورے اخلاص اور توجہ سے کیا جائے۔

درجات کی بلندی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ اعمال نہ بتاؤں جن سے گناہ مٹتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں؟" صحابہ نے کہا: "ضرور، اے اللہ کے رسول!" تو آپ ﷺ نے فرمایا: "وضو کرنا، خاص طور پر ناپسندیدہ

حالات میں، مسجد کی طرف زیادہ سے زیادہ قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا" (صحیح مسلم: 251)۔ یہ وضو کا عمل نہ صرف گناہوں کا کفارہ بنتا ہے بلکہ انسان کے درجات کو بھی بلند کرتا ہے۔

جنت کی بشارت

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "اے بلال! مجھے اپنے سب سے زیادہ امید والے عمل کے بارے میں بتاؤ، کیونکہ میں نے جنت میں تمہارے قدم کی آواز سنی ہے۔" حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "جب بھی میں وضو کرتا ہوں تو اس کے بعد دو نفل پڑھتا ہوں" (صحیح بخاری: 1149)۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وضو کے بعد نفل پڑھنے سے جنت کا دروازہ کھلتا ہے اور یہ انسان کو اللہ کے مزید قریب لے جاتا ہے۔

قیامت کے دن اعضا کا چمکنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن میرے امتی وضو کے اثر کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے، اس لیے جو شخص زیادہ سے زیادہ وضو کرے گا، اس کا یہ حصہ زیادہ چمکے گا" (صحیح مسلم: 249)۔ وضو کے اعضا قیامت کے دن چمک رہے ہوں گے، جس سے وضو کرنے والے کی پہچان اور شان ظاہر ہوگی۔

شیطان کی گرہوں کو کھولنا

وضو شیطان کی لگائی ہوئی گرہوں کو کھولنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب انسان سونے سے جاگتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، اور نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے" (صحیح بخاری: 1142)۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو شیطان کی گرہوں کو کھول کر انسان کے نفس کو پاکیزہ کرتا ہے۔

نیت کا حکم

نیت کا معنی "عزم القلب" ہے یعنی دل سے کسی عمل کا پختہ ارادہ کرنا۔ جب انسان دل میں طے کر لے کہ وہ کوئی کام کرے گا تو اسے نیت کہتے ہیں۔ وضو میں بھی یہی اصول ہے کہ دل میں وضو کا ارادہ کر لیا جائے۔ زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں ہے؛ یہ دل کا عمل ہے اور

نیت کا محل دل ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ علما کا اتفاق ہے کہ نیت دل کے ساتھ ہوتی ہے نہ کہ زبان سے۔

نیت کی شرعی حیثیت

وضو کے لیے نیت شرط ہے یا نہیں، اس میں علما کا اختلاف ہے۔

جمہور علما کا قول: جمہور علما (مالکیہ، شافعی، حنابلہ) کے نزدیک وضو کے لیے نیت شرط ہے، جیسے تمام عبادات میں نیت شرط ہے۔ وضو بھی عبادت ہے اور عبادت کے بغیر نیت قبول نہیں ہوتی۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "إنما الأعمال بالنيات" (بخاری و مسلم) یعنی "اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وضو بھی نیت کے بغیر قبول نہیں ہوتا۔

فقہ حنفیہ کا قول: فقہ حنفیہ کے نزدیک وضو کے لیے نیت شرط نہیں ہے، کیونکہ ان کے نزدیک وضو کا مقصد پاکیزگی اور نظافت حاصل کرنا ہے جو بغیر نیت کے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔

زبان سے نیت کا حکم

زبان سے نیت کرنے کے بارے میں بھی علما کا اختلاف ہے۔

جمہور علما کا قول: جمہور فقہا (مالکیہ، شافعی، حنابلہ) کے نزدیک زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔ ان کے مطابق نیت دل کا عمل ہے اور رسول اللہ ﷺ یا صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے زبان سے نیت کرنا ثابت نہیں ہے۔

فقہ حنفیہ کا قول: فقہ حنفیہ کے کچھ علما کے نزدیک زبان سے نیت کرنا مستحب ہے تاکہ انسان کو دل سے ارادہ پختہ یاد رہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ، امام ابن قیم، امام نووی اور دوسرے علما نے زبان سے نیت کرنے کو بدعت قرار دیا ہے

وضو کے فرائض

وضو کے چار فرض ہیں جن پر تمام امت کا اتفاق ہے:

1. چہرے کو دھونا: قرآن میں ذکر ہے کہ چہرے کو دھونا فرض ہے، اور اس میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

2. بازوؤں کو کہنیوں سمیت دھونا: بازوؤں کو کہنیوں تک دھونا ضروری ہے۔

3. سر کا مسح کرنا: سر کا مسح کرنا بھی فرض میں شامل ہے۔

4. پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا: دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا فرض ہے۔

وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا حکم

وضو سے پہلے "بسم اللہ" پڑھنے کے حکم میں چار مشہور اقوال ہیں:

1. واجب ہونا: امام احمد کی روایت، ظاہر یہ اور امام شوکانی کے نزدیک وضو سے پہلے "بسم اللہ" پڑھنا واجب ہے۔

2. یاد ہو تو واجب، بھول جائے تو معاف: حنابلہ کا ایک قول یہ ہے کہ اگر یاد ہو تو "بسم اللہ" پڑھنا واجب ہے ورنہ معاف ہے۔

3. بدعت ہونا: امام مالک اور امام ابو حنیفہ سے منقول ہے کہ یہ مستحب نہیں بلکہ بدعت ہے۔

4. سنت ہونا: جمہور علماء (حنفیہ، شافعیہ، حنابلہ) کے نزدیک یہ سنت ہے۔

"بسم اللہ" پڑھنے کی دلیل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا": لا وضوءَ لمن لم یذکر اسمَ اللہِ علیہ "(ابن ماجہ: 397)

یعنی " جس نے وضو سے پہلے اللہ کا نام نہیں لیا اس کا وضو نہیں۔ "اس حدیث کو امام ابن کثیر، حافظ ابن حجر، اور دوسرے محدثین نے معتبر قرار دیا ہے۔

صحیح بات یہ ہے کہ وضو نیت کے ساتھ کرنا چاہیے اور زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔" بسم اللہ "پڑھنا سنت ہے اور اگر یاد ہو تو پڑھنا ضروری ہے۔

Wudhu Ki Ahmiyat Aur Ahkaam

Wudhu ka Islami ibaadat mein buniyadi maqam hai aur iske baghair koi bhi namaz qabool nahi hoti. Allah Ta'ala ne Qur'an Majeed mein Wudhu ka hukum diya aur iske faraiz ko wazeh tor par bayan farmaya hai. Surah Al-Ma'idah ki ayat number 6 mein irshad hota hai: *"Ae imaan walon! Jab tum namaz ke liye kharay hone ka irada karo to apne chehron ko, kohniyon tak apne haathon ko, aur apne paon ko takhnon tak dho lo aur apne siron ka masah kar lo."* Is ayat mein Wudhu ke tamam laazmi aamaal bayan kiye gaye hain aur Wudhu ki farziyat aur ahmiyat ko ujaagar kiya gaya hai.

Wudhu Ki Lughwi Aur Istilaahi Tareef

Lughwi Ma'ni: Arabi zaban mein Wudhu ka lafz "Wadha" se nikla hai, jiska matlab pakeezgi, khoobsurati aur taza gi hai. Yeh lafz "husn-o-jamaal" aur "pakeezgi" ke ma'ni mein bhi istemaal hota hai, aur iska maqsad insaan ko zahiri aur batini tor par pakeeza aur taza rakhna hai.

Istilaahi Ma'ni: Wudhu ka istalaahi ma'ni yeh hai ke mukhassas aza ko mukhassas tareeqe se paak karna taake namaz ya doosri ibaadat ke liye shariat mein matloob pakeezgi hasil ho. Wudhu se murad pani ko chehre, haath, paon, aur sar par mukhassas tarteeb se istemaal karna hai, taake aisi haalat zaail ho jaye jis mein ibaadat qabool nahi hoti.

Wudhu Ki Mashruiyat Ke Dalaail

Wudhu Qur'an Majeed, Ahadees-e-Nabwiya aur Ijma-e-Ummat se sabit hai, jo iski ahmiyat ko mazeed ujaagar karte hain.

Daleel: Qur'an Majeed ki Surah Al-Ma'idah ki ayat no. 6 mein Allah Ta'ala ne Wudhu ka hukum diya hai aur iske faraiz bayan kiye hain. Is ayat se yeh sabit hota hai ke Wudhu namaz se pehle ek laazmi amal hai aur yeh ibaadat ki qabooliyat ki shart hai.

Daleel: Hadees mein bhi Wudhu ki farziyat ko bayan kiya gaya hai. Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasulullah ﷺ ne farmaya: *"Allah tum mein se kisi ki namaz ko qabool nahi karta jab tak ke wo Wudhu na kar le"* (Sahih Bukhari: 6954, Sahih Muslim: 329). Is hadees se yeh baat wazeh hoti hai ke baghair Wudhu namaz qabool nahi hoti, aur Wudhu ko Allah Ta'ala ne namaz ki qabooliyat ke liye shart qarar diya hai.

Ijma-e-Ummat:

Ummat ke ulama ne Wudhu ki mashruiyat par ijma kiya hai aur ismein kisi ka ikhtilaf nahi ke Wudhu ke baghair namaz nahi hoti. Imam Ibn-ul-Munzir رحمہ اللہ ne apni kitab *"Al-Ijma"* mein ye

naqal kiya hai ke tamam ulama ka is baat par ittefaq hai ke Wudhu ke baghair namaz durust nahi hoti.

Wudhu Ki Ahmiyat Aur Fazilat

Wudhu ko Islam mein pakeezgi aur taharat ke ek aham zariya ke tor par pesh kiya gaya hai, aur iski adaaigi ke beshumaar fazaail hain.

Taharat Nisf Iman Hai: Hazrat Abu Malik Ash'ari رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasulullah ﷺ ne farmaya: *"At-tahoor shatr-ul-imaan"* yani *"Pakeezgi nisf imaan hai"* (Sahih Muslim: 223). Is se zahir hota hai ke Wudhu ek badi ibaadat hai jo musalman ki pakeezgi aur imani quwat ko barhata hai.

Wudhu Gunahon Ka Kaffara Hai: Hazrat Usman رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasulullah ﷺ ne Wudhu karne ka mukammal tareeqa bayan kiya aur farmaya: *"Jo shakhs mere tareeqe ke mutabiq Wudhu karta hai, Allah uske pichlay gunah maaf farma deta hai"* (Sahih Muslim: 229). Is hadees se wazeh hota hai ke Wudhu se pichlay gunahon ki maghfirat hoti hai, basartee ke Wudhu pure ikhlas aur tawajju se kiya jaye.

Darjaat Ki Bulandi: Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasulullah ﷺ ne farmaya: *"Kya mein tumhein wo aamaal na bataoon jin se gunah mit'tay hain aur darjaat buland hotay hain?"* Sahaba ne kaha: *"Zaroor, Ae Allah ke Rasool!"* To aap ne farmaya: *"Wudhu karna, khaaskar naagawaar halaat mein, masjid ki taraf zyada se zyada qadam barhana aur ek namaz ke baad doosri namaz ka intezaar karna"* (Sahih Muslim: 251). Yeh Wudhu ka amal na sirf gunahon ka kaffara banta hai balkay insaan ke darjaat ko bhi buland karta hai.

Jannat Ki Basharat: Hazrat Bilal رضی اللہ عنہ ke bare mein Nabi Kareem ﷺ ne farmaya ke *"Ae Bilal! Mujhe apne sab se zyada umeed walay amal ke bare mein batao, kyunke main ne Jannat mein tumhare qadam ki awaaz suni hai."* Hazrat Bilal رضی اللہ عنہ ne arz kiya: *"Jab bhi main Wudhu karta hoon to iske baad do nafl parhta hoon"* (Sahih Bukhari: 1149). Is hadees se maloom hota hai ke Wudhu ke baad nafl parhne se Jannat ka darwaza khulta hai aur yeh insaan ko Allah ke mazeed qareeb le jata hai.

Qiyamat Ke Din Aza Ka Chamkna: Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasulullah ﷺ ne farmaya: *"Qiyamat ke din mere ummati Wudhu ke asar ki wajah se chamak rahe honge, is liye jo shakhs zyada se zyada Wudhu karega, uska yeh hissa zyada chamke ga"* (Sahih Muslim: 249). Wudhu ke aza Qiyamat ke din chamak rahe honge, jis se Wudhu karne wale ki pehchaan aur shaan zahir hogi.

Shaitaan Ki Girhon Ko Kholna: Wudhu shaitaan ki lagayi hui girhon ko kholne ka zariya banta hai. Nabi Kareem ﷺ ne farmaya: *"Jab insaan sotay se jagta hai aur Allah ka zikr karta hai to aik girah khul jati hai, Wudhu karta hai to doosri girah khul jati hai, aur namaz parhta hai to teesri girah bhi khul jati hai."* (Sahih Bukhari: 1142). Is hadees se maloom hua ke Wudhu shaitaan ki girhon ko khol kar insaan ke nafs ko pakeeza karta hai.

Niyat Ka Hukm

Niyat ka ma'ni "Azm-ul-qalb" hai yani dil se kisi amal ka pukhta irada karna. Jab insaan dil mein tay kar le ke wo koi kaam karega to use niyat kehte hain. Wudhu mein bhi yehi usool hai ke dil mein Wudhu ka irada kar liya jaye. Zuban se niyat karna zaroori nahi hai; yeh dil ka amal hai aur niyat ka mahal dil hai.

Shaykh-ul-Islam Ibn Taymiyyah رحمہ اللہ ne farmaya ke ulama ka ittefaq hai ke niyat dil ke sath hoti hai na ke zaban se.

Niyat Ki Shar'i Hesiyat

Wudhu ke liye niyat shart hai ya nahi, ismein ulama ka ikhtilaf hai.

Jamhur Ulama Ka Qaul:

Jamhur ulama (Malikiya, Shafi'i, Hanabila) ke nazdeek Wudhu ke liye niyat shart hai, jaise tamam ibaadat mein niyat shart hai. Wudhu bhi ibaadat hai aur ibaadat ke baghair niyat qabool nahi hoti. Nabi Kareem ﷺ ka farmaan hai: *"Innamal a'maalu bin-niyaat"* (Bukhari wa Muslim) yani *"Amaal ka dar-o-madaar niyaton par hai."* Is se zahir hota hai ke Wudhu bhi niyat ke baghair qabool nahi hota.

Fiqh-e-Hanafiyya Ka Qaul: Fiqh-e-Hanafiyya ke nazdeek Wudhu ke liye niyat shart nahi hai, kyunke unke nazdeek Wudhu ka maqsad pakeezgi aur nazafat hasil karna hai jo baghair niyat ke bhi hasil ho sakti hai.

Zaban Se Niyat Ka Hukm

Zaban se niyat karne ke bare mein bhi ulama ka ikhtilaf hai.

Jamhur Ulama Ka Qaul: Jamhur fuqaha (Malikiya, Shafi'i, Hanabila) ke nazdeek zaban se niyat karna bid'at hai. Unke mutabiq niyat dil ka amal hai aur Rasulullah ﷺ ya Sahaba رضوان اللہ علیہم اجمعین se zaban se niyat karna sabit nahi hai.

Fiqh-e-Hanafiyya Ka Qaul: Fiqh-e-Hanafiyya ke kuch ulama ke nazdeek zaban se niyat karna mustahab hai taake insaan ko dil se irada pukhta yaad rahe.

Shaykh-ul-Islam Ibn Taymiyyah, Imam Ibn Qayyim, Imam Nawawi aur doosre ulama ne zaban se niyat karne ko bid'at qarar diya hai.

Wudhu Ke Faraiz

Wudhu ke chaar farz hain jin par tamam ummat ka ittefaq hai:

- **Chehre ko dhona:** Qur'an mein zikar hai ke chehre ko dhona farz hai, aur ismein kuli karna aur naak mein pani dalna bhi shamil kiya ja sakta hai.
- **Baazooon ko kohniyon samait dhona:** Baazooon ko kohniyon tak dhona zaroori hai.
- **Sar ka masah karna:** Sar ka masah karna bhi farz mein shamil hai.
- **Paon ko takhnon samait dhona:** Dono paon ko takhnon samait dhona farz hai.

Wudhu Se Pehle Bismillah Parhne Ka Hukm

Wudhu se pehle "Bismillah" parhne ke hukm mein chaar mashhoor aqwaal hain:

- **Wajib Hona:** Imam Ahmad ki riwayat, Zahiriya aur Imam Shawkaani ke nazdeek Wudhu se pehle "Bismillah" parhna wajib hai.
- **Yaad Ho To Wajib, Bhool Jaye To Maaf:** Hanabila ka ek qaul ye hai ke agar yaad ho to "Bismillah" parhna wajib hai warna maaf hai.
- **Bid'at Hona:** Imam Malik aur Imam Abu Hanifa se manqool hai ke ye mustahab nahi balke bid'at hai.
- **Sunnat Hona:** Jamhur ulama (Hanafiyya, Shafi'i, Hanabila) ke nazdeek ye sunnat hai.

"Bismillah" Parhne Ki Daleel

Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya: *"La Wudhu'a liman lam yazkur ismallahi 'alayh"* (Ibn Majah: 397) yani *"Jis ne Wudhu se pehle Allah ka naam nahi liya uska Wudhu nahi."* Is hadees ko Imam Ibn Kathir, Hafiz Ibn Hajar, aur doosre muhaddiseen ne mu'tabar qarar diya hai.

Sahih baat yeh hai ke Wudhu niyat ke saath karna chahiye aur zaban se niyat karna bid'at hai. "Bismillah" parhna sunnat hai aur agar yaad ho to parhna zaroori hai.